© rasailojaraid.com



سے زیادہ ہے‘بلاسود بنکاری کے نام پر منصوبے اصلاً سودی بنکاری ہیں۔امریکہ دنیا کی تاریخ کا بدترین مگر بزدل ترین دہشت گرد‘ضلعی حکومتوں کا نظام عالمی استعماری منصوبہ‚شادی کی تقریبات میں بوہری فرقے کی زبردست اسلامی روایات‘مشرق کا اصل مسئلہ کہ وہ مغرب بنتا جا رہا ہے‘دہشت گردی کے خلاف دہشت گردوں کا اتحاد (افغانستان کے خلاف جنگ)‘روس چین امریکہ دس کروڑ انسان قتل کر چکے‘ طالبان یا امریکہ......تیسرا رستہ کوئی نہیں‘ ورلڈ ٹریڈ سنٹر کے حادثے میں چار ہزار یہودی کیسے بچ گئے؟ان وقیع موضوعات پر مشتمل شمارے شائع کرنے پر’’ساحل‘‘ کے مدیر اعلیٰ خالد بن حسن اور مدیران اشرف لودھی اور محمد طارق کی ہمت وکاوش قابل صد تحسین ہے۔(تبصرہ:ابوالادیب)

● کتاب: ورلڈ آرڈر اور پاکستان مصنف: عبدالرشید ارشد

ضخامت:۱۸۸صفحات قیمت:۲۵روپے ناشر:النور ٹرسٹ(رجسٹرڈ) جوہر پریس بلڈنگ۔جوہر آباد

جب سے دنیا وجود میں آئی ہے ہر دور کے حکمران نے ورلڈ آرڈر جاری کئے۔نمرود‘شدّاد‘فرعون سے لے کر کلنٹن بش تک سب ایسے ہی منہ زور حکمرانوں کا ایک تسلسل ہے اور ان سب کا نعرہ ایک ہی رہا کہ ہم یہ سب کچھ بہود کے لیے کرر ہے ہیں۔اس کے نفاذ کے بعد دنیا میں امن وسکون کا دور دورہ ہوگا‘مگر زمانے کی نظر نے دیکھا اور ماضی حال اس بات کا شاہد ہے کہ انسانیت خسارے میں ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ ہر ورلڈ آرڈر کے بانی کے پیش نظر صرف اپنی حکمرانی‘اپنی انائیت یا اس سے تھوڑا آگے اپنی قوم کے مفادات تھے اور آج بھی ہیں۔محدود سوچ رکھنے والا انسان کبھی اپنے خول سے باہر آ کر کسی دوسرے کے لیے ایسا ورلڈ آرڈر بنائے جس سے دوسرے لوگ بھی وہی کچھ حاصل کریں ناممکن ہے۔عقل ودانش سے قریب یہی بات نظر آتی ہے کہ انسانی فلاح کے لیے وہی ورلڈ آرڈر صحیح ثابت ہوسکتا ہے جو انسان کے خالق نے اس کے لیے وضع کیا ہے۔جو اپنی تخلیق کی فطری خوبیوں اور خامیوں سے مکمل طور پر آگاہ ہے۔اور سب سے بڑھ کر یہ کہ وہ انسان کی گزری ہوئی زندگی اور آنے والے حالات سے بھی باخبر ہو۔

کتاب زیر نظر میں مختلف مضامین اسی حوالے سے سیر حاصل بحث کی گئی اور اس بات کی آگاہی کی ایک بہت ہی بلند پایہ کاوش ہے۔جناب عبدالرشید ارشد ایک کہنہ مشق اور صحیح الفکر لکھاری ہیں۔یہودیت وعیسائیت کی اسلام اور مسلمانوں کے خلاف سازشیں اور منصوبہ بندیاں اُن کی تنقید وتحقیق کے خاص موضوعات ہیں۔اس کتاب میں بھی یہی روح کارفرما ہے۔محترم عبدالرشید ارشد اس قابل قدر کوشش کے لیے بلاشبہ مبارک باد کے مستحق ہیں۔(تبصرہ:ابوالادیب)

● علمائے دیوبند‘عہد ساز شخصیات مرتب:مولانا مجاہد الحسینی

ضخامت:۴۰۰صفحات قیمت:۳۰۰روپے ناشر:سیرت مرکز۔۶۵بی پیپلز کالونی فیصل آباد

مولانا مجاہد الحسینی ایک کہنہ مشق صحافی ‚متبحر عالم دین اور اسلاف کی روایات کے امین ہیں۔علامہ شبیر احمد عثمانی،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



علامہ شمس الحق افغانی اور مولانا خیر محمد جالندھری رحمہم اللہ جیسے اساتذہ سے کسب فیض کے بعد عملی زندگی میں آئے تو امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ کے دامنِ شفقت سے وابستہ ہوگئے۔سرخ قمیص زیب تن کی اور افق احرار پر چمکنے لگے۔جانشین امیر شریعت مولانا سید ابوذر بخاری رحمہ اللہ آپ کے ہم درس اور دوست تھے۔شعروادب، تاریخ وسیرت اور صحافت وسیاست سے انہیں خاص شغف تھا اور یہی ذوق انہوں نے مجاہد صاحب میں منتقل کیا۔خود مجاہد صاحب کے بقول سید ابوذر بخاریؒ نے انہیں ''محمد یوسف سے'' مجاہد الحسینی'' بنا دیا۔جسے وہ ''جمالِ ہم نشین'' سے تعبیر کرتے ہیں۔

مولانا مجاہد الحسینی مجلس احرار اسلام کے ترجمان روزنامہ آزاد اور روزنامہ نوائے پاکستان کے ایڈیٹر رہے۔مولانا سید ابوذر بخاری کی قائم کردہ'' نادیۃ الادب الاسلامی'' کے تاسیسی رکن رہے اور پھر سید ابوذر بخاریؒ کی زیر ادارت نکلنے والے ادبی، تاریخی اور فکری مجلے سہ ماہی'' مستقبل'' کے رفیقِ فکر رہے۔ان اداروں میں کام کی بدولت مولانا مجاہد الحسینی کی تحریری صلاحیتوں کو پھلنے پھولنے اور نکھرنے کا موقع ملا اور انہوں نے اپنے گردوپیش، رفقاء فکر کی ہم نشینی اور اکابر احرار کی قیادت وسیادت سے خوب استفادہ کیا۔وہ آج جس مقام پر ہیں اس میں ان کے اور ہمارے مشترکہ بزرگوں کی دعاؤں اور تربیت کا حصہ وافر ہے۔

مولانا مجاہد الحسینی تقریباً ایک درجن کتابوں کے مؤلف ومرتب ہیں۔ان کی تازہ تالیف'' علماء دیوبند، عہد ساز شخصیات'' اس وقت پیش نظر ہے۔اس میں جن عہد ساز شخصیتوں کا ذکر ہے وہ اپنے کردار وعمل کے حوالے سے اتنے طاقتور ہیں کہ ان کے بعد ان کی نظیر نہیں ملتی۔

حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی، مولانا محمد قاسم نانوتوی، حافظ ضامن شہید، شیخ الہند محمود حسن، علامہ انور شاہ کاشمیری، شاہ عبدالقادر رائے پوری، حضرت میاں شیر محمد شرقپوری، مولانا اشرف علی تھانوی، مولانا حسین احمد مدنی، مولانا ابوالکلام آزاد، امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری، علامہ شبیر احمد عثمانی، حضرت مفتی کفایت اللہ، مولانا شمس الحق افغانی، مولانا مناظر احسن گیلانی، مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی، مولانا احمد علی لاہوری، حضرت مفتی محمد حسن، مولانا ابوالحسن علی ندوی، مولانا محمد منظور نعمانی، مولانا بدر عالم میرٹھی، مولانا عبیداللہ سندھی، مولانا محمد عبداللہ (خانقاہ سراجیہ)، مولانا محمد گل شیر شہید، مولانا محمد حیات، مولانا سید ابوذر بخاری رحمہم اللہ اور ایسی ہی بیسیوں نادر شخصیتوں کے تذکار وواقعات اس کتاب کے صفحات کی زینت ہیں۔اکثر مضامین مولانا مجاہد الحسینی کے قلم سے ہیں اور باقی دیگر اہل قلم کی کاوشیں ہیں۔بعض اکابر کے خطوط اور دیگر تحریروں کا عکس بھی شامل کتاب ہے۔جس سے کتاب کی اہمیت وافادیت بڑھ گئی ہے۔ایک کمی جو شدت سے محسوس کی گئی کہ بعض اکابر کے سوادِ تحریر کے متعلق کوئی تفصیل درج نہیں۔مثلاً صفحہ ۷۸ پر مولانا سید حسین احمد مدنی کی تحریر، صفحہ ۸۳،۸۴،۸۵ پر مولانا ابوالکلام آزاد کے غیر مطبوعہ خطوط، صفحہ ۱۲۵ پر حضرت مفتی کفایت اللہ کا عکس تحریر، اسی طرح دیگر کئی تحریریں اپنے پس منظر اور تفصیل وتشریح کی متقاضی ہیں۔

© rasailojaraid.com